10089- بیوی اپنا مہر خرچ کرلے توکیا خاوند کو محاسبہ کا حق ہے

سوال

کیا خاوند کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بیوی سے پوچھے کہ اس نے مہر کہاں خرچ کیا ہے ؟

میرا خاوند مہر کے بارہ میں ہر چھوٹی بڑی چیز کا حساب مانگتا ہے ، وہ اس طرح کہ مہر دو حصوں میں تقسیم کیا تھا ایک حصہ تو خاص طور پر میرا اور دوسرا شادی کی تیاری اور کپڑے وغیرہ خریدنے کے لیے مخصوص تھا ۔

پسندیدہ جواب

خاوند کے لیے حلال نہیں کہ وہ بیوی کو دیے گئے مہر کا حساب لے ، اس لیے کہ یہ خاص طور پر بیوی کا حق ہے ، اور اس پر قرض ہے جو بیوی کو دینا واجب ہے ۔

اور اس قلیل سے مال کی بدولت جو کہ اللہ تعالی نے اسے دیا ہے اس کی وجہ سے عورت سے قوامہ اور حکمرانی اس سے لیکر اس کے خاوند کو دے دی گئی ہے ، اور بیوی پر بہت ہی قیمتی چیز کے بدلہ میں اس کا نان و نفقہ خاوند کے ذمہ رکھا گیا ہے ، تو اس طرح نفقہ اور مہر یہ دونوں چیزیں انتظام اور نگرانی کے بالمقابل رکھی گئی ہیں ۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{مرد عورتوں پر منتظم اور حکمران ہیں ، اس وجہ سے کہ اللہ تعالی نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے ، اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں} النساء (34)

-

امام طبری رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

مرد اپنی عورتوں پر منتظم ہیں اور انہیں ادب سکھانے کے ذمہ دار ہیں ، اور اللہ تعالی اور ان کے لیے جو بھی ان پر واجبات ہیں اس پر عمل کروانے والے ہیں ۔

{اس لیے کہ اللہ تعالی نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے} یعنی اللہ تعالی نے مردوں کو ان کی بیویوں پر جو فضلیت عطا کی ہے کہ ان کے مہر ادا کریں ، اور ان کا نان و نفقہ بھی برداشت کریں ، اور اسی طرح ان کی باقی ضروریات بھی اپنے مال سے پوری کرتے

رہیں ، یہی وہ فضیلت ہے جواللہ تعالی نے مردوں کو عورتوں پر دی ہے ، اور اسی وجہ سے وہ ان کے منتظم اور حکمران ٹھرے ہیں کہ ان پر اللہ تعالی کے احکامات کونافذ کریں ۔

دیکھیں تفسیر طبری (57/5) ۔

اور مہر عورت کا خاص حق ہے.جس طرح کہ مرد کے لیے حکمرانی اور منتظم ہونے کا حق ہے ،اور پھر جس طرح خاوند یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے حق میں وہ کسی بھی طرح کی نافرمانی نہ کرے ، توخاوند پر بھی واجب ہے کہ وہ بیوی کے حقوق کواداکرے ۔

اس لیے مردوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی بیویوں کے مہر کے بارہ میں اللہ تعالی سے ڈریں اوراس کا خوف کھاتے ہوئے ان کے مہر کو مکمل طور پرادا کریں ، کیونکہ عورت توکمزور ہے ، لھذا اس کا واجب کردہ حق ادا کرنا چاہیے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اے ایمان والو! اپنے معاھدوں کو پورا کرو۔۔۔} المائدۃ (1) ۔

بلکہ عقد زواج تو وہ عھد ہے جو مسلمانوں پر سب سے زیادہ پورا کرنا واجب اور ضروری ہے ۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جن شرطوں کو تمہیں سب سے زیادہ پوری کرنا چاہیے وہ شرطیں ہیں جن کے ساتھ تم شرمگاہوں کوحلال کرتے ہو) یعنی شادی کی شرطیں ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2520) صحیح مسلم حدیث نمبر (2542) ۔

جب عورت اس طریقہ سے مال کی حقدار بنی ہے توخاوند کے لیے کسی بھی طرح یہ جائز نہیں کہ وہ اسے کسی معین طریقہ پر خرچ کرنے پر مجبور کرے ، لیکن اگر وہ کسی حرام کام میں خرچ کررہی ہو توپھر اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ اسے منع کرے کہ حرام کام میں صرف نہ کرو ۔

ہم سوال کرنے والی بہن کو نصیحت کرتے ہیں کہ خاوند کے حساب کتاب والے معاملہ خاوند سے نرمی کے ساتھ طے کرے اوراس سے بات چیت میں بھی ایسا رویہ اختیار کرے جو نرم ہو ، تاکہ اس معاملہ میں نزاع اور جھگڑا آپ دونوں کے مابین شیطان کے داخل ہونے کا

سبب نہ بن جائے ، اورجبکہ آپ ابھی ازدواجی زندگی کے ابتدائی ایام میں ہی ہیں جس میں محبت ومودت بہت ہی ضروری ہے ۔

اورآپ کوایک دوسرے کے بارہ میں صبر وتحمل سے کام لینا چاہیے کہ اگرکوئی ایک کمی وکوتاہی کا شکار ہو تودوسرا اس سے درگزر کرے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کو صحیح اورسعادت کی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے ، اوراپنی اطاعت اورشریعت کی اتباع کی توفیق دے ۔

واللہ اعلم .